ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امّت محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،
پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان
درسِ قرآن و حدیث
رمضان المبارک 1446
پیشکش
علامہ راشد علی عطاری مدنی
درس نمبر:25
ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ رمضان المبارک:25

مرتب
مولانا ناصر اقبال رضوی

زیرِ نگرانی
علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَكَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

نام کتاب : خلاصہ پارہ پچیس مع درسِ حدیث

مرتب : مولانا ناصر اقبال رضوی

صفحات : 15

اشاعت اوّل: مارچ 2025ء (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

اس فائل میں پہلے پارہ میں پائے جانے والے احکامِ الٰہیہ میں سے اوامر اورنواھی منتخب کر کے شامل کیے گئے ہیں۔

یہ خلاصہ قرآن ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل کے کورس ”فہم و تدبر قرآن پریکٹیکل کورس“ کے شرکاء نے تیار کیا ہے۔ جس کی ٹریننگ کورس میں دی گئی الحمدللہ

خلاصہ مرتب کرنے والے:

مولاناناصر اقبال رضوی

خلاصہ قرآن کے بعد شیخ طریقت امیر اہل سنت علامہ الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ کی دوار بعینات میں سے ایک ایک حدیث پاک شامل ہے۔ ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے ہیں

ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتام رمضان پر مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ اور 60 احادیث کا درس مکمل ہو گا۔ ان شاءاللہ

خلاصہ پارہ پچیس

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الصلوة والسلام عليك يارسو ل الله

ہر چیز کا ذاتی علم صرف اللہ تعالی کی ذات کو ہے۔ قیامت کے دن مشرکین کو یقین ہو جائے گا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (پارہ 25۔ سورۃ حم السجدہ 47 تا 48)

راحت میں اللہ تعالیٰ کو بھول جانا اور صرف مصیبت میں دعا کرنا کفار کا طریقہ ہے۔(پارہ 25۔ سورۃ حم السجدہ 49 تا 51)

قرآن تو اللہ کی طرف سے ہے لیکن ضد کا کوئی علاج نہیں۔(پارہ 25۔ سورۃ حم السجدہ 52)

کاہنات کی ہر چیز اللہ تعالی کی وجود کی گواہی دے رہی ہے۔ لیکن کافروں کو قیامت کا یقین نہیں۔(پارہ 25. سورۃ حم السجدہ 53 تا 54)

زمین آسمان کا مالک اللہ تعالی ہی ہے۔ فرشتے مسلمانوں کے لیے دعا کرتے ہیں۔(پارہ 25. سورۃ الشوریٰ 4 تا 5)

اپنے فیصلے اللہ تعالی کے سپرد کر دو۔(پارہ 25. سورۃ الشوری ایت نمبر

(10

وہ مالک ہے جس کے لیے چاہے رزق وسیع کرے اور جس کے لیے چاہے تنگ کرے۔(پارہ25. سورۃالشوری ایت نمبر12)

تمھارے لیے دین کا وہ رستہ پسند کیا جو تمام انبیاء کرام کا رستہ ہے۔ (پارہ25. سورۃالشوری ایت نمبر13)

اللہ تعالی کی طرف جو حکم ہو اس پر ثابت قدم رہو۔(پارہ25. سورۃ الشوری ایت نمبر15)

رزق کی وسعت اور تنگی حکمت کے مطابق ہے۔(پارہ 25. سورۃ الشوری ایت نمبر19)

اللہ تعالی کی طرف سے ڈھیل دی جاتی ہے لیکن پکڑ سخت ہوتی ہے۔ (پارہ25۔سورۃالشوری ایت نمبر21)

اچھے اعمال دعا کی قبولیت میں معاون ہوتے ہیں۔(پارہ 25. سورۃ الشوری ایت نمبر26)

اللہ تعالی کے افعال حکمتوں سے خالی نہیں ہوتے۔

زمیں و اسماں کی تخلیق عجائبات قدرت سے ہے۔(پارہ 25۔ سورۃ

الشوری ایت نمبر 29)

یہ کشتیاں اور مختلف چیزیں اللہ کی نشانیاں ہیں۔ تمھیں چاہیے کہ تم اس کا شکر ادا کرتے رہو۔(پارہ 25. سورۃ الشوری 32 تا 35)

عذاب کو دیکھ کر واپسی کا کوئی رستہ نہیں ہو گا۔ اور اللہ تعالی کے مقابلے میں کوئی مدد گار بھی نہیں ہو گا۔(پارہ 25. سورۃ الشوری ایت نمبر 44 تا 46)

آقا کریم ﷺ کی بات مان لو ورنہ پچھتاو گے آپ کا کام بتانا ہے منانا نہیں۔(پارہ 25. سورۃ الشوری ایت نمبر 47 تا 48)

وہ مالک ہے جس کو چاہے بیٹے دے جسے چاہے بیٹیاں اور جسے چاہے کچھ بھی نہ دے۔(پارہ 25. سورۃ الشوری ایت نمبر 49 تا 50)

محبوب کریم ﷺ کا ہی وہ رستہ ہے جو اللہ تعالی تک پہنچا سکتا ہے۔ (پارہ 25. سورۃ الشوری ایت نمبر 51 تا 53)ع6

ساری کائنات کا مالک اللہ تعالی ہے ہر چیز اسی نے پیدا کی ہے اس کا شریک نہ بناو۔(پارہ 25. سورۃ الزخرف ایت نمبر 9 تا 15)رکوع 7

بیہودہ باتیں کر کے اللہ تعالی کے ذمہ لگانا کافروں کا طریقہ ہے۔(پارہ

25. سورۃ الزخرف ایت نمبر20 تا22)

انبیاء کرام کے مقابلے میں اپنے باپ دادا کی پیروی کافروں کی پرانی روش ہے۔(پارہ25. سورۃ الزخرف ایت نمبر23 تا25)

نبوت عطا فرمانے کا اختیار صرف خدا کے پاس ہے اور اس نے اپنے اختیار سے نبی کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو آخری نبی بنادیا ہے۔(پارہ25. سورۃ الزخرف ایت نمبر32)

قرآن سے منہ پھیرنے والے کا ساتھی شیطان ہو گا:(پارہ25. سورۃ الزخرف ایت نمبر36 تا37)

جو حق بات سن کر قبول نہیں کرتا وہ اندھا بہرا ہے۔(پارہ25. سورۃ الزخرف ایت نمبر40 تا42)

آقا کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دین ہی صراط مستقیم ہے اسی پر عمل کرنے سے دنیا اخرت میں عزت ملے گی۔(پارہ25. سورۃ الزخرف ایت نمبر43 تا44)

صرف جھگڑا کرنے کے لئے بحث مُباحثہ شروع کر دینا کفار کا طریقہ ہے۔(پارہ25. سورۃ الزخرف ایت نمبر57 تا60)

حق میں اختلاف کرنا ظالموں کا کام ہے۔(پارہ 25. سورۃ الزخرف

ایت نمبر65)

قیامت کے دن صرف نیک لوگوں کی دوستی کام آئے گی۔(پارہ 25. سورۃالزخرف ایت نمبر66 تا67)رکوع 12

دینی چیزوں سے ناگواری کا اظہار کرنا کفار کا کام ہے۔(پارہ 25. سورۃ الزخرف ایت نمبر78)

تنہائی میں گناہ کرنے والے اللہ تعالیٰ سے ڈریں۔(پارہ 25۔ سورۃ الزخرف ایت نمبر80)

قیامت کا ذاتی علم صرف اللہ تعالی کے پاس ہے۔(پارہ 25. سورۃ الزخرف ایت نمبر85)

قرآن کا اترنا اور رسولوں کی تشریف آوری اللہ تعالی کی طرف سے بندوں پر رحمت ہے۔(پارہ 25. سورۃ الدخان ایت نمبر6 تا7)

اللہ تعالی نے کوئی چیز بیکار پیدا نہیں کی.(پارہ 25. سورۃ الدخان ایت نمبر38, تا39)

قیامت کے دن کافروں کے کوئی کام نہیں آئے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔(پارہ 25. سورۃ الدخان ایت نمبر40 تا42)رکوع 15

قرآن پاک کا مذاق اڑانے والے کافر ہیں۔(پارہ 25۔ سورۃ الجاثیہ ایت نمبر9 تا11)رکوع17.

مختلف چیزوں کو اللہ تعالی نے انسان کے لیے مسخر کر دیا۔(پارہ 25.سورۃالجاثیہ آیت نمبر12 تا13)

نفسانی خواہشات کی پیروی دنیا اور آخرت کے لئے بہت نقصان دہ ہے۔(پارہ25۔سورۃالجاثیہ ایت23)

زمانے کوبرا کہنا ممنوع ہے۔(پارہ25.سورۃالجاثیہ ایت نمبر24)

بے یقینی کفر ہے اللہ تعالی کے وعدے پر یقین ایمان ہے۔(پارہ25. سورۃالجاثیہ ایت نمبر25)

جو دنیا میں رب العزت کو بھول جائے گا قیامت کے دن رب کی رحمت سے محروم رہے گا۔(پارہ25.سورۃالجاثیہ ایت نمبر34)

تمام خوبیاں اور بڑاہیاں اللہ تعالی کے لیے ہی ہیں۔(پارہ25. سورۃ الجاثیہ ایت36 تا37)رکوع20

درسِ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دُرودِ پاک لکھنے کی فضیلت

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ كِتَابٍ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ عَلٰی مَرِّ الْاَيَّامِ فَضْلَ الصَّلَاةِ

فرمانِ آخِری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: "جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا، اللہ پاک اُس کے لئے گزرے ہوئے دنوں کے بدلے دُرُودِ پاک کا ثواب لکھے گا۔" (المجالس الوعظیہ للسفیری، 1/79)

اعلیٰ دَرَجات پانے کا ذریعہ

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى جَعَلَ لِاُمَّتِيْ فِي الصَّلَاةِ عَلَيَّ اَفْضَلَ الدَّرَجَاتِ

فرمانِ آخِری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: "بے شک اللہ پاک نے میری اُمّت کے لئے مجھ پر دُرودِ پاک پڑھنے کے بدلے اعلیٰ درجات رکھے

ہیں۔"(کشف الغمۃ، 1/326)

✍راشد علی عطاری مدنی
ایم فل ریسرچ اسکالر
ڈائریکٹر:ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل
https://wa.me/923126392663